

میں اردو کے اخبارات میں بھی اسکی تھوڑی سی کو رج شائع ہوئی۔ لیکن انگریزی اخبار ”دی نیشن“ اتوار دوجوالائی نے نیویارک ٹائمز کے حوالے سے اس انٹرویو کی پہلی قسط مکمل ایک صفحہ پر پیش کی ہے۔ قارئین کے استفادہ کیلئے آئندہ ماہ اسکا ترجمہ اور اسکی تلحیح مہنامہ الحق میں پیش کی جائیگی۔ لبنان کے معروف ثُلی وی چینل ”المستقبل“ کو دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں پروگرام ۲۳ جون بروز ہفتہ کو لبنان کی معروف ثُلی وی چینل ”المستقبل“ نے دارالعلوم حقانیہ اور تحریک طالبان کے بارے میں تفصیلی ڈاکومینٹ پروگرام نشر کیا۔ اس سے قبل قطر اور عالم عرب کے مقبول علمی ثُلی وی چینل ”الجزیرہ“ نے بھی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا مفصل انٹرویو نشر کیا تھا۔ ان سے عالم عرب میں تحریک طالبان اور دینی مدارس کو سمجھنے کا ایک اچھا موقع فراہم ہوا ہے۔

انگلینڈ کے دی گارڈن اخبار کے بیور ڈچیف کی آمد: ۲۳ جوالائی کو دارالعلوم حقانیہ انگلستان اور مغرب کے مشہور زمانہ اخبار ”دی گارڈن“ (The Guardian) بر صغیر کے بیور ڈچیف مسٹر روئی McCarthy (Rory McCarthy) تشریف لائے۔ آپ نے دارالعلوم حقانیہ کے مختلف شعبہ جات کا معاشرہ کیا۔ اور طلباء سے انٹرویو لئے۔ بعد میں آپ نے مدیر الحق مولانا راشد الحق سے تفصیلی انٹرویو لیا۔ انٹرویو میں خصوصیت کیسا تھا دینی مدارس کے نظام تعلیم، مدارس اسلامیہ کا تاریخی پس منظر اور موجودہ حکومت کا مدارس کے بارے میں نئی پالیسیوں کے بارے میں خصوصیت کیسا تھا سوالات کئے گئے۔ دارالعلوم حقانیہ کے سامنے دوسری سڑک کی تعمیر اور دارالعلوم حقانیہ کا بے مثال ایثار: جیسا کہ قارئین جانتے ہیں کہ دارالعلوم حقانیہ اپنے قیام اول سے ہی قومی شاہراہ جی ثُلی روڈ کے بالکل متصل قائم ودامم ہے۔ جمال جی ثُلی روڈ کی قربت کے فوائد ہیں وہیں اسکے بے شمار نقصانات بھی ہیں۔ شور، دھویں اور ہر وقت دوران تدریس گاڑیوں کے ہار نزدیک رہتے ہیں جس سے طلباء کے درس میں خلل پڑتا ہے۔ اب قومی شاہراہ کو ڈبل دے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ چونکہ یہ دوسری سڑک دارالعلوم کے عین سامنے سے گذر رہی ہے۔ اسیلئے دارالعلوم نے بھرپور ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بانچجوں اور اطراف کا کافی حصہ قومی جذبے اور عوام کی سولت کے پیش نظر خوشی سڑک کیلئے دے دیا ہے۔